جدید ایڈیشن

اُردو لغت

اسکول، کالج، یونیورسٹی اور مدارس کے طلباء کے لیے

جدید طرز کا انمول تحفہ

مرزا مقبول بیگ بدخشانی

FBD
باہتمام: محمد ناصر خان

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

پیش لفظ

یوں تو اردو زبان کے بہت وقیع، مفصل اور مستند لغت مرتب ہو چکے ہیں جن میں ''فرہنگ آصفیہ''، ''نور اللغات'' اور ''جامع اللغات'' خاص طور سے ہمارے لیے مایۂ افتخار ہیں لیکن ایک تو یہ کمیاب بلکہ نایاب ہیں اور دوسرے یہ ہمارے طلبہ کی دسترس سے باہر ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں طبع ہوئے خاصی مدت گزر چکی ہے، اس لیے ان میں جدید الفاظ و اصطلاحات کا نہ ہونا قدرتی بات ہے۔ موجودہ دور میں جو لغت مرتب ہوئے ہیں ان کے مستند ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ وہ جدید الفاظ و اصطلاحات کا احاطہ بھی کیے ہوئے ہیں لیکن وہ خالصتاً طلبہ کی ضروریات کے پیش نظر مرتب نہیں ہوئے۔ ان وجوہ کی بنا پر کچھ عرصہ پیشتر مرکزی اردو بورڈ نے طلبہ کی نصابی اور لسانی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا مختصر لغت مرتب کرنے کی ضرورت محسوس کی جسے طلبہ اپنا لغت کہہ سکیں۔ یہ اہم ذمہ داری راقم الحروف کو سونپی گئی، چنانچہ اس ناچیز کی ادبی کاوش کا ثمرہ پیش خدمت ہے۔

لغت کی ترتیب و تدوین میں ذیل کی باتیں میرے پیش نظر رہی ہیں:

الف: عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، اردو وغیرہ کے وہ الفاظ درج کیے جائیں جو نصاب تعلیم کا جزو اور زبان اردو کا سرمایہ بن چکے ہیں۔

ب: وہ قدیم الفاظ بھی جو طلبہ کے کلاسیکی نصاب کا حصہ ہیں شامل کیے جائیں۔

ج: مختلف علوم مثلاً تاریخ، جغرافیہ، شہریت، سائنس، حفظان صحت وغیرہ کے مروجہ الفاظ بھی اس میں شامل ہوں تاکہ آئندہ تعلیم کے لیے لسانی بنیاد استوار ہو سکے۔

د: انگریزی زبان کے وہ الفاظ بھی درج کیے جائیں جو بے تکلف بولنے اور لکھنے میں آتے ہیں اور اب ہماری زبان کا جزو بن چکے ہیں۔

ہ: نصابی کتابوں کے ساتھ ساتھ طلبہ کے اضافی مطالعے کی اہمیت بھی واضح ہے، اس لیے رسالوں، کتابوں اور اخباروں کے وہ الفاظ بھی جن سے طلبہ کو عموماً سابقہ رہتا ہے، شامل لغت کیے جائیں۔

و: تقریر و تحریر کی فصاحت اور امتحانی ضروریات کے لیے مرکبات، محاورات، امثال وغیرہ بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اس لیے وہ بھی اس لغت میں شامل کر دیے جائیں۔

معنی درج کرتے ہوئے حتی الامکان اختصار سے کلام لینا ناگزیر تھا اس لیے بعض مرادفات قصداً نظر انداز کیے گئے، البتہ الفاظ کے مختلف پہلو جو ہو سکتے ہیں اور طلبہ کا جن سے آشنا ہونا ضروری ہے، وہ درج کر دیے گئے ہیں۔ بعض مقامات پر ان کا استعمال بھی بتا دیا گیا ہے۔

تلفظ کا مسئلہ تدریس زبان کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس مسئلے کا واضح حل یہ ہے کہ لفظ کے ہر حرف کی حرکت لکھ دی جائے لیکن اختصار کے پیش نظر یہ ممکن نہ تھا۔ چنانچہ ہم نے بین بین راہ اختیار کی ہے۔ بعض لفظ کے فوراً بعد خطوط کے اندر حروف کی ضروری علامات ظاہر کر دی گئی ہیں۔ مثلاً متعلق (مُ۔ تَ۔ عَ۔لِ) اور جہاں تلفظ کی غلطی کا امکان نہیں وہاں انہیں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ لفظ کے شروع کے حرف پر اگر زبر ہے تو حرف پر زبر دینا ضروری نہیں سمجھا گیا۔ جہاں ایسی صورت ہے وہاں یہی خیال کیا جائے گا کہ حرف پر زبر ہے۔ البتہ ایسے الفاظ بھی ہیں جن کے شروع کے حرف پر زبر ہونے کے باوجود ان کا درست تلفظ نہیں کیا جاتا اور زبر کے بجائے پیش بولا جاتا ہے، جیسے ''مُحبت'' اور ''مُسرت''۔ اس قسم کی غلطی کو دور کرنے کے لیے قاعدے سے انحراف کرتے ہوئے حرف پر زبر کا ظاہر کرنا ضروری سمجھا گیا ہے مثلاً:

محبت [مَ۔ حَ۔ بَّ] مسرت [مَ۔ سَ۔ رَّ]

تلفظ میں سکون کا مسئلہ بہت نازک ہے۔ محض سکون کی غلطی علمیت کو مشتبہ بنا دیتی ہے، اس لیے سکون کی شناخت اور اس کا استعمال ازبس ضروری ہے۔ لہٰذا جہاں سکون علامت ضروری سمجھی گئی وہاں یہ علامت دے دی گئی ہے مثلاً:

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

صبح [ص ُ۔ بُ] وضع (ضُ)

البتہ اگر لفظ کے ساکن حرف سے پہلے اور بعد کا حرف متحرک ہے تو یہ ساکن حرف سکون کی علامت نہ ہونے کے باوجود ساکن ہی پڑھا جائے گا۔ لہٰذا اس پر سکون کی علامت ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ مثلاً:

منتظر [م ُ۔ تَ۔ ظِر]

منتظر کے حرف ''ن'' پر سکون کی علامت لگانے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی کیوں کہ اس کے ماقبل حرف ''م'' پر پیش اور مابعد حرف ''ت'' پر زبر کی حرکت موجود ہے اس لیے ''ن'' بصورت ساکن ہی پڑھا جائے گا۔

تلفظ کے معاملے میں ایک اور مشکل بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض عربی الفاظ جو اردو میں مستعمل ہیں ان کا عربی میں اپنا خالص تلفظ ہے۔ فارسی میں بعض الفاظ کا یہ تلفظ بدل جاتا ہے اور پھر بعض صوبوں میں اردو میں اس کا تلفظ کچھ اور ہو جاتا ہے۔ اس اشکال کو دور کرنے کے لیے تینوں تلفظ زبانوں کی ترتیب کے لحاظ سے واضح کر دیے گئے ہیں مثلاً:

۱۔ یورش [یُ۔رَ] (ت۔ مؤنث)

اردو [یُ۔ر]

۲۔ منضم [م ُ۔نْ۔ضَمّ] (اردو)

[م ُ۔نْ۔ضَمّ] (ع)

طلبہ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ جو لفظ اردو زبان میں آیا ہے وہ اصل میں کس زبان کا ہے۔ اس لیے ہر لفظ کے ساتھ بذریعہ علامت اس زبان کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے جس کا وہ لفظ ہے۔ علامت درج ذیل ہیں:

ع = عربی۔ ف = فارسی۔ ہ = ہندی۔ س = سنسکرت۔ ت = ترکی۔ انگ = انگریزی۔ جو لفظ اصلاً اردو ہے اس کے بعد ''اردو'' لکھا گیا ہے۔

لفظ کا استعمال بتانے کے لیے یہ بھی ظاہر کر دیا گیا ہے کہ یہ بصورت مذکر آیا ہے یا بصورت مؤنث۔ جہاں کوئی لفظ بصورت جمع آیا ہے وہاں اس کا واحد بھی بتا دیا گیا ہے۔ فارسی یا عربی کے بعض الفاظ جو ان زبانوں کے قواعد کی رو سے اسمائے جمع ہیں لیکن اردو میں یہ جمع اور واحد دونوں صورتوں میں مستعمل ہیں مثلاً واردات تو لغت میں اس امر کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔

الفاظ کے تلفظ اور معانی میں صحت کا حتی الامکان اہتمام کیا گیا ہے لیکن انسان سے سہو کا امکان ہے۔ قارئین سے استدعا ہے کہ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو اس سے ہمیں مطلع کر کے شکر گزار فرمائیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اس کی تلافی کر دی جائے۔

لغت کی تدوین و ترتیب میں مجھے اشفاق احمد صاحب ڈائرکٹر مرکزی اردو بورڈ نے بعض گراں قدر مشورے دیے اور ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی جس کے لیے میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

حکیم حبیب اشعر صاحب کا شکریہ بھی مجھ پر واجب ہے کہ ان کا خوش دلانہ تعاون مجھے حاصل رہا اور انہوں نے اس مسودے کی نظر ثانی کے فرائض سرانجام دیے۔

اس لغت کی تدوین میں جن لغتوں سے استفادہ کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

اردو

- نور اللغات مرتبہ مولوی نور الحسن نیر، جدید ایڈیشن، جنرل پبلشنگ ہاؤس، کراچی۔
- فرہنگ آصفیہ مرتبہ مولوی سید احمد دہلوی (دوسرا ایڈیشن ۱۹۱۸ء، گلزار محمدی مٹیم پریس، لاہور)
- جامع اللغات مؤلفہ عبدالمجید، لاہور۔

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

فارسی

- نیو پرشین انگلش ڈکشنری مرتبہ سلیمان حیم، چاپ خانہ، بروخیم، ایران
- پرشین انگلش ڈکشنری مرتبہ الف سٹین گاس، مطبوعہ لندن
- فرہنگ آنندراج مؤلفہ محمد بادشاہ المتخلص بہ شاد، مطبوعہ تہران
- بہار عجم مؤلفہ ٹیک چند بہار، مطبع نولکشور، لکھنؤ
- غیاث اللغات مرتبہ غیاث الدین، مطبع نولکشور، لکھنؤ
- مدار الافاضل باہتمام پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر، طبع پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- برہان قاطع مرتبہ محمد حسین المتخلص بہ بریان، بہ تصحیح و اہتمام محمد عباس چاپ پیروز، تہران

عربی

- المنجد مؤلفہ لوئس معلوف، طبع بیروت
- الفرائد الدریہ مؤلفہ Hava، طبع بیروت
- القاموس العصری (عربی۔ انگریزی) مؤلفہ الیاس، طبع قاہرہ
- المنجد الابجدی، دار المشرق، بیروت
- A Dictionary of Modern Written Arabic by Wehr; Wils barden

ـــــــ مرزا مقبول بیگ بدخشانی

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

جدید ایڈیشن

جدید ایڈیشن کی اشاعت کے مدنظر ہزار ہا الفاظ کے تلفظ اور معانی پر مشتمل ''اردو لغت'' اپنے طرز کے اعتبار سے طلباء و طالبات کے مابین آج بھی ایک رتن کے حیثیت سے اپنی مقبولیت کا سبب بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ طالبین اور طالبات کی نظر سے یہ صرف ایک بار گزر جائے اور یہی ڈکشنری کی خاصیت ہے۔ اس بات کا اطلاق دیگر ڈکشنریز کے علاوہ ''اردو لغت'' پر بھی ہوتا ہے۔ وہ یوں کہ دعیا میں اب تک جتنی کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں ڈکشنری واحد کتاب ہے جسے کبھی بھی پرانا نہیں کہا جا سکتا، اس کا شمار ہمیشہ تازہ ترین کتابوں میں ہوتا ہے۔ ''اردو لغت'' کی معنویت، اہمیت اور قدر و قیمت اس اعتبار سے بھی مسلم الثبوت ہے۔

یہ کتاب جو مختلف زبان و ادب کے الفاظ کا مجموعہ ہے اور بیک وقت جس میں علمی، ادبی اور فنی اصطلاحات، مرادفات، مرکبات، محاورات اور ضرب الامثال کے ذخائر موجود ہیں، ان کی اساس پر ''اردو لغت'' کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ مدرسہ، اسکول اور کالج کے طلباء و طالبات کے حق میں یہ ایک نئے طرز کا انمول تحفہ ہے۔

______امتیاز کوثر، عطا ابن فطرت
[ایڈیٹر و پروف ریڈر]

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

آ

آ (ہ) آنا: مصدر سے امر، آگے آنے کا حکم۔

آ آ: پالتو پرندوں کو بلانے کی آواز۔

آ بنا: مصیبت پڑنا، آ بیل مجھے مار: اپنے آپ کو خود مصیبت میں ڈالنا۔ آ پڑنا: اچانک حملہ کردینا۔ آ پڑوسن لڑیں: خواہ مخواہ لڑنا۔ آتے آتے: آہستہ آہستہ۔ آتا جاتا: مسافر، کسی کام کی مہارت جیسے آتا جاتا تو کچھ ہے نہیں۔ آ ٹوٹنا: اچانک آ پڑنا۔ آ جھانکنا: کبھی کبھی آ نکلنا۔ آ پکڑنا: آ پہنچنا، گرفتار کرلینا۔ آ نکلنا: اتفاق سے آ جانا۔

آب (ف، مذکر) پانی، چمک۔

آب آب ہونا: شرمندہ ہونا۔ آبِ انگور: انگوری شراب۔ آبِ باراں: (مذکر) بارش کا پانی۔ آبِ بستہ: (مذکر) برف، اولے۔ آبِ بقا: (مذکر) ہمیشہ کی زندگی دینے والا پانی۔ آب پاشی: (مؤنث) کھیتوں یا باغوں وغیرہ کو پانی دینا۔ آبِ پیما: (مذکر) پانی ناپنے کا آلہ۔ آبجو: (مؤنث) ندی۔ آبِ چشم: (مذکر) آنسو۔ آبِ حرام: (مذکر) شراب۔ آبِ حیات یا آبِ حیواں: آبِ بقا۔ آبخورا: (مذکر) پانی پینے کا مٹی کا برتن۔ آبدار: (صفت) چمکیلا، پانی پلانے والا نوکر۔ آب در غربال: چھلنی میں پانی، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی چیز جلد ہاتھ سے نکل جائے۔ آبدست: (مذکر) استنجاء، پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے دھونا۔ آبدوز یا آبدوز کشتی: غوطہ لگانے والی کشتی (پن ڈبی)، جو پانی کے نیچے جاکر دشمن کے جہاز پر حملہ کرتی ہے۔ آبدیدہ ہونا: آنکھوں میں آنسو آنا۔ آبِ زر: (مذکر) سونے کا پانی۔ آبِ زُلال: (مذکر) پاک صاف پانی، نتھارا ہوا پانی۔ آبشار: (مذکر) اوپر سے نیچے گرتا ہوا پانی، جھرنا۔ آب شورہ: (صفت) لیموں کے رس اور کھانڈ کو ملا کر بنایا ہوا مشروب۔ آبکاری: (مؤنث) شراب کشید کرنے کا کام، محکمہ جو شراب یا دوسری نشہ آور چیزوں پر محصول لگاتا ہے۔ آبِ شیریں: میٹھا پانی۔ آبِ کوثر: (مذکر) جنت کی ایک نہر کا پانی۔ آب گوشت: (مذکر) یخنی، شوربا۔ آبگینہ: شیشہ، کانچ۔ آبِ ندامت: شرمندگی کا پسینہ۔ آبنائے: پانی کا وہ قطعہ جو دو سمندروں یا پانی کے دو قطعوں کو ملاتا ہے۔ آبِ نیساں: موسم بہار کی بارش، مشہور ہے کہ اس بارش کے قطرے سیپیوں کے منہ میں پڑتے ہیں تو وہ موتی بن جاتے ہیں۔ آب و تاب: (صفت) چمک دمک، رونق۔ آب و دانہ: (مذکر) رزق۔ آب و دانہ اٹھ جانا: کسی جگہ کو چھوڑنے کا وقت آجانا، مرجانا۔ آب و گل: (مذکر) پانی اور مٹی، خمیر۔ آب و ہوا: (مؤنث) کسی جگہ کے پانی، ہوا، عام موسم اور دوسرے قدرتی حالات کی مجموعی کیفیت۔ آب و ہوا بدلنا: صحت کی غرض سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ آب و ہوا راس نہ آنا: موسم کا مزاج کے مطابق نہ ہونا۔ آبی: پانی میں رہنے والا، ہلکا نیلا رنگ۔ آبیاری: (مؤنث) کھیتوں اور درختوں کو پانی دینا، سینچنا۔ آبیانہ: (مذکر) پانی کا ٹیکس۔

آبا (ع، مذکر) اب (باپ) کی جمع، باپ دادا۔

آبائی: (صفت) باپ دادا کی، موروثی۔

آباد (ف، صفت) بسا ہوا، بارونق۔

آبادکار: (مذکر) وہ شخص جو ویران زمین کو پہلے پہل آباد کرے۔ آبادی: (مؤنث) بستی، رہنے والوں کی تعداد۔

آبرو [۔رُ] (ف، مؤنث) عزت۔

آبرو پر بن جانا: عزت خطرے میں پڑ جانا۔ آبرو پر حرف آنا: بے عزتی ہونا۔ آبرو خاک میں ملنا: بے عزت ہو جانا۔ آبرو دو کوڑی کی ہونا: عزت جاتی رہنا۔ آبرو موتی کی آب ہے: عزت بہت نازک چیز ہے، جاکر پھر حاصل نہیں ہوتی۔ آبرو میں بٹا لگنا: عزت میں فرق آنا۔

آبلہ [۔بِ۔لَ] چھالا، پھپھولا۔

آبلہ پا: (ف، مذکر) جس کے پاؤں میں چھالے پڑے ہوں، بے بس، خستہ، لاچار۔ آبلہ رو: (مذکر) جس کے چہرے پر چیچک کے داغ ہوں۔

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

آبنوس [۔نُ] (ف، مذکر) ایک درخت جس کی لکڑی سیاہ اور خوشبودار ہوتی ہے۔
آبنوس کا کندا: آبنوس کا موٹا ٹکڑا، مجازاً بہت موٹا اور کالا آدمی۔

آپ (ہ) خود، کسی کو مخاطب کرنے کا تعظیمی کلمہ۔
آپ آپ کرنا: خوشامد کرنا۔ آپ بیتی: (مؤنث) اپنی سرگزشت۔
آپ جانیں اور آپ کا کام: ذمے داری آپ پر ہے۔
آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات: میں آپ سے کم چالاک نہیں۔ آپ سے گزر جانا: بے خود ہونا، اپنی حیثیت کو بھول جانا۔
آپ کو فضیحت اور کو نصیحت: خود برا کام کرنا اور دوسروں کو نصیحت کرنا۔ آپ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سلایا: خود تکلیف اٹھا کر مجھے آرام پہنچایا، ماں کی مامتا کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ آپ بارے بہو کو مارے: اپنی شرمندگی مٹانے کے لیے دوسرے کو قصور وار ٹھہرائے۔ آپ ہی آپ ہیں: آپ ہی سب کچھ ہیں۔

آپا (ت، مؤنث) بڑی بہن۔

آپا (ہ) (۱) آپ (۲) ہوش و حواس۔ آپا دھاپی: (مؤنث) خود غرضی، نفسا نفسی۔ آپا سنبھالنا: خبردار رہنا۔ آپے سے باہر ہونا: بہت خوش ہونا، سخت غصے میں آنا۔ آپ سے گزر جانا: سخت غصے میں آنا۔ آپے میں آنا: سنبھلنا، ہوش میں آنا۔

آپس [۔پَ] (ہ) باہم، رشتے داری۔

آتش [۔تِ] [۔تَ] (ف، مؤنث) آگ
آتش افروختہ: (صفت) بھڑکتی ہوئی آگ۔ آتش افروز: آگ بھڑکانے والا، فسادی۔ آتش افسردہ: (صفت) بجھتی ہوئی آگ۔ آتش باز: (مذکر) بارود کی چیزیں (انار، پٹاخے، پھل جھڑی وغیرہ)، جنہیں آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ آتش بیان: (صفت) جس کی تقریر میں جوش اور تاثیر ہو۔ آتشِ بے دود: (صفت) جس آگ کا دھواں نہ ہو، مجازاً سورج، شراب، غصہ۔ آتش پا/آتش زیر پا: (صفت) بے قرار، تیز رفتار۔ آتش پرست: آگ کو مقدس سمجھ کر پوجنے والا، زرتشت کا پیرو۔ آتش پرستی: (مؤنث) زرتشت کا مذہب جس میں آگ کو مقدس سمجھ کر اس کی پوجا کی جاتی ہے۔ آتشِ خاموش: آتش افسردہ، جس آگ میں شعلہ نہ ہو۔ آتش خو: تیز طبیعت۔ آتش خیز: (صفت) آگ پیدا کرنے والا۔ آتش دان: (مذکر) چولہا، کمرے کی انگیٹھی۔ آتشزدگی: (مؤنث) آگ لگنا۔ آتش زبان: (صفت) جس کے کلام میں بہت اثر اور جوش ہو۔ آتش زنی: (مؤنث) آگ لگانا۔ آتشِ غم: (مؤنث) غم کی آگ، شدت غم۔ آتش فشاں: آگ اگلنے والا، جوالا مکھی۔ آتش کا پرکالا: مجازاً شوخ، تیز، فسادی۔ آتش کدہ: (مذکر) آتش پرستوں کی عبادت گاہ جہاں آگ کی پوجا کی جاتی ہے۔
آتش مزاج: (صفت) غصے والا۔ آتشی: (صفت) جو آگ سے بنا ہو۔ آتشی شیشہ: ایک قسم کا شیشہ جو بیچ سے موٹا اور کناروں سے پتلا ہوتا ہے، یہ سورج کی کرنوں کو ایک مرکز پر جمع کر دیتا ہے، اس کی گرمی سے چیزیں جل اٹھتی ہیں۔ آتشیں: (صفت) آگ کی صفت رکھنے والا، مجازاً گرم، سرخ۔

آتشک [۔تَ۔شَ] (ف) ایک بیماری جس میں جسم پھوٹ نکلتا ہے۔

آتما (ہ، مؤنث) روح، دل۔

آٹا (ہ، مؤنث) پسا ہوا اناج، مجازاً گلا ہوا، بوسیدہ۔
آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا: مصیبت میں گرفتار ہونا۔
آٹے دال کی فکر: روزی کمانے کی فکر۔ آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا: ایک مثل ہے، جو وہاں بولی جاتی ہے جہاں بڑے آدمیوں کے ساتھ ادنیٰ آدمیوں کا بھی نقصان ہوجائے۔ آٹے میں نمک: تھوڑا سا۔ آٹے کی آپا: بھولی بھالی، بے وقوف۔

آٹھ (ہ) سات کے بعد کا ہندسہ، سات جمع ایک۔
آٹھ آٹھ آنسو رونا: زار زار رونا۔ آٹھ پہر: دن رات، چوبیس گھنٹے۔ آٹھوں پہر: ہر وقت۔ آٹھوں گانٹھ کمیت: سرخی مائل سیاہ گھوڑا، جس کے آٹھوں جوڑ مضبوط ہوں، طنزاً وہ شخص جس میں تمام عیب موجود ہوں۔

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

آثار (ع، مذکر) اثر کی جمع، نشانیاں، احادیث، اردو میں معنی دیوار کی چوڑائی، نیو، بنیاد۔ آثارِ صنادید: (مذکر) بادشاہوں اور بزرگوں کی نشانیاں۔ آثارِ قدیمہ: (مذکر) پرانی عمارتیں۔
آثارِ قیامت: (مذکر) قیامت آنے کے نشانات۔
آثم [۔ثِ] (ع، صفت) گنہگار۔
آج (ہ) امروز، موجودہ دن، ان دنوں۔
آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا: سستی سے کام کو دوسرے دن پر ملتوی کرنا۔ آج کل: ان دنوں۔ آج کل کرنا: بہانے کرنا۔
آج کل میں: جلدی ہی۔
آجر [۔جِ] (ع، مذکر) اجرت دے کر کام لینے والا۔
آجل [۔جِ] (ع، مذکر) وقت مقررہ کے اندر نالش نہ کرنے والا۔
آختہ [۔خ۔تَ] (ف، مذکر) خصی جانور۔
آخر [۔خِ] (ع) انجام، پچھلا۔
آخر الامر: آخرکار۔ آخر بین: (صفت) انجام کو پیش نظر رکھنے والا (دوراندیش)۔ آخرت: (مؤنث) اگلا جہان۔ آخر وقت: موت کا وقت۔ آخرت بگاڑنا: عاقبت خراب کرنا، برے کام کرنا۔ آخرت سنوارنا: اچھے کام کرنا۔ آخر کار: آخر کو، بالآخر۔
آخور (ف، مؤنث) وہ گھاس جو جانوروں کے کھانے سے بچ رہتی ہے، اصطبل۔
آخوند [۔خُ۔نْ] (ف، مذکر) استاد۔
آداب (ع، مذکر) ادب کی جمع، مرتبے کا لحاظ، سلام۔
آدابِ مجلس یا آدابِ محفل: (مذکر) مجلس یا محفل میں بیٹھنے اٹھنے اور بات کرنے کے طور طریقے۔
آدم [۔دَ] (ع، مذکر) سب سے پہلا انسان، ابو البشر۔
آدمی: (مذکر) (۱) انسان (۲) نوکر (۳) قاصد۔ آدمی پر آدمی گرنا: بہت بھیڑ ہونا۔ آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے: وقت پر آدمی کی ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے: برے آدمی کی صحبت برا بنا دیتی ہے۔
آدمیت: (مؤنث) شائستگی۔
آدھ (ہ، صفت) آدھا، نصف۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر: بے جوڑ، بے میل۔
آدینہ [۔دِ۔نَ] (ف، مذکر) جمعہ کا دن۔
آڈٹ (انگ، Audit) حساب کی جانچ پڑتال۔
آڈیٹر: (انگ، Auditor) حساب جانچنے والا، محاسب۔
آذر [۔ذَ] (ف، مذکر) آگ، ایران کے شمسی سال کا نواں مہینہ۔
آرا (ف، مذکر) آراستہ کرنے والا، کسی لفظ کے ساتھ شامل ہو کر معنی دیتا ہے جیسے محفل آرا۔
آراستگی: (مؤنث) سجاوٹ۔ آراستہ: (صفت) سجا ہوا۔
آرائش: [۔ءِ] (ف، مؤنث) سجاوٹ۔
آرا (ہ، مذکر) لکڑی چیرنے کا آلہ۔
آراکش: (مذکر) آرے سے لکڑی چیرنے والا۔
آرام (ف، مذکر) چین، صحت۔
آرامِ جان: (مذکر) مجازاً پیارا، محبوب۔
آرام طلب: مجازاً سست۔
آرام کرسی: (مؤنث) ایک قسم کی کرسی جس پر سستایا جاسکتا ہے۔
آرام گاہ: (مؤنث) آرام کرنے کی جگہ، مجازاً قبر۔
آراء (ع، مؤنث) رائے کی جمع۔
آرائی (مؤنث) آراستگی، یہ لفظ کے بعد آ کر معنی دیتا ہے جیسے خود آرائی، محفل آرائی۔
آر پار (ہ، صفت) ایک سرے سے دوسرے سرے تک چھید، آر پار کی لڑائی: فیصلہ کن جنگ۔
آرٹ (انگ، Art، مذکر) فن، ہنر۔ آرٹسٹ: (انگ، Artist) فن کار۔
آرٹیکل (انگ، Article، مذکر) مضمون، قانون کی دفعہ۔
آرڈر (انگ، Order، مذکر) حکم، فرمائش، ترتیب۔
آرڈر بک: (انگ، Order Book، مؤنث) حکم یا فرمائش لکھنے کی کتاب۔
آرڈیننس (انگ، Ordinance، مذکر) ہنگامی قانون جو وقتی ضرورت کے لیے صدر، وزیر اعظم یا گورنر اپنے اختیارات سے جاری کرے۔
آرزو [۔زُ] (ف، مؤنث) خواہش۔
آرزو بر آنا: خواہش پوری ہونا۔ آرزو خاک میں ملنا: مایوس

ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

تہلکہ پڑنا: شور مچنا۔
تہلیل [۔لِ] (ع،مؤنث) لا الہ الا اللہ کہنا۔
تہمت [تُ۔مَ] (ف،مؤنث) بہتان، بری رائے۔
تہمت دھرنا: عیب لگانا۔ تہمت کا گھر: (مذکر) تہمت کی ٹٹی: (مؤنث) بدنامی کی جگہ۔ تہمتیں تراشنا: جھوٹی تہمتیں لگانا۔
تہمتن [ہَ۔تَ] (ف، مذکر) بڑے جثے والا، بہادر، رستم کا لقب۔
تہمد [۔مَ] (ف، مذکر) تہ بند، دھوتی۔
تہنیت [۔نِ۔یَ] (ع،مؤنث) مبارک باد، مبارک دینا۔
تہنید [۔نِ] (ع،مؤنث) کسی دوسری زبان کے لفظ کو ہندی میں ڈھالنا جیسے Pistol سے پستول۔
تہور [ہَ۔وُّ] (ع، مذکر) بہادری۔
تہی [تَ، تِ] (ف،صفت) خالی۔
تہی دست: (صفت) خالی ہاتھ، مفلس۔ تہی دستی: (مؤنث) غربت، محتاجی۔ تہی دماغ: (صفت) بے وقوف۔ تہی مغز: (صفت) بے وقوف، سادہ لوح۔
تہیہ [۔ہِ۔یَ] (ع، مذکر) تیاری، سامان۔
تیا [تِ۔یَّ] (ہ،صفت) تین، تین کی ضرب، تاش کا تین کا پتا۔
تیا پانچا کرنا: تقسیم کرنا، جھگڑا چکانا۔
تیار [۔یَّ] (ع،صفت) آمادہ، پکا ہوا، موٹا، زوروں پر۔
تیاری: (مؤنث) آمادگی، کوئی کام کرنے کے لیے سامان جمع کرنا۔
تیاگ [تِ] (س، مذکر) دست برداری، چھوڑنا۔
تیاگ دینا، تیاگنا: چھوڑ دینا۔ تیاگی: (مذکر) دنیا کو ترک کردینے والا۔
تیتر [تِ۔تَ] (ہ، مذکر) ایک پرندہ جس کا شکار بھی کرتے ہیں اور اسے پالتے بھی ہیں۔
تیتری [تِ] (ہ،مؤنث) خوبصورت پروں والا کیڑا، تتلی۔
تیج [تِ] (ہ،مؤنث) قمری مہینے کی تیسری تاریخ۔
تیجا (صفت) تیسرا، مرنے کے بعد تیسرا دن۔
تیر [تِ] (ف، مذکر) جنگ کا ایک آلہ، لکڑی کا پتلا سیدھا ٹکڑا جس پر لوہے کی نوک لگی ہوتی ہے۔
تیر افگن: (صفت) تیر چلانے والا۔ تیر افگنی/ تیر اندازی: تیر چلانے کا فن۔ تیر انداز: (مذکر) تیر چلانے والا۔ تیر بہدف: (صفت) نشانے پر بیٹھنے والا تیر، فوراً اثر کرنے والی۔ تیر سا لگنا: نہایت ناگوار معلوم ہونا۔
تیرا (ہ، مذکر) ضمیر واحد مخاطب جس سے کسی چھوٹے کو خطاب کرتے ہیں، خداوند تعالیٰ کو بھی اسی ضمیر سے خطات ہیں۔
تیراک [تَ] (ہ، مذکر) جو اچھی طرح تیرنا جانے، شناور۔
تیراک ہی ڈوبتے ہیں: کام کرنے والے ہی کو نقصان ہوتا ہے۔ تیراکی: (مؤنث) تیرنے کا فن۔
تیرتھ [تِ۔رَ] (س، ہ، مذکر) نہانے کی جگہ، ہندوؤں کا مقدم مقام۔
تیرگی [تِ۔رَ] (ف،مؤنث) سیاہی، اندھیرا، کدورت۔
تیرنا [تَ] (ہ) پانی کی سطح کے اوپر ہاتھوں اور پاؤں کی مدد سے جانا۔
تیرہ [تِ] (ف،صفت) سیاہ۔
تیرہ بخت/ تیرہ روزگار: (صفت) بدنصیب۔ تیرہ دل: (صفت) بدباطن۔
تیز (ف،صفت) دھار والا، چڑچڑا، جلد، چالاک، شربر، جوشیلا، مہنگا جیسے گندم کا بھاؤ آج کل تیز ہے۔
تیزاب: (مذکر) نہایت تیز سیال مرکب، جو جسم کو جلا دیتا ہے۔
تیزابی سونا: (مذکر) وہ سونا جس کی ملاوٹوں کو تیزاب کے ذریعے جلاکر خالص بنایا گیا ہو۔ تیز رفتار: (صفت) تیز چلنے والا۔ تیز طبع: (صفت) ذہین۔ تیز فہم: جس کی سمجھنے کی قوت تیز ہو۔ تیز گام: (صفت) تیز چلنے والا، ریل گاڑی کا نام جو بہت تیز رفتار ہے۔ تیز مزاج: (صفت) غصے والا۔ تیزی: (مؤنث) جلدی، غصہ۔
تیس [تِ] (ہ،مؤنث) بیس (۲۰) اور دس (۱۰) کا مجموعہ۔
تیس مار خاں بننا: اپنے آپ کو بہت بہادر سمجھنا۔
تیسا [تَ] (ہ،صفت) اسی طرح کا۔
تیسرا [تِ] (ہ،صفت) دو (۲) کے بعد کا، تین سے نسبت رکھنے والا۔
تیشہ (ف، مذکر) لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

چھاتی پتھر کر لینا: بے رحم ہونا۔ چھاتی پر پتھر رکھ لینا: سخت دل ہونا، صبر کرلینا۔ چھاتی پر سانپ لوٹنا: صدمہ ہونا، رشک و حسد ہونا۔ چھاتی پر مونگ دلنا: کوئی ایسی بات کہنا یا کوئی ایسا کام کرنا، جو دوسرے کو ناگوار گزرے۔ چھاتی پکڑ کر رہ جانا: رنج کو دل ہی دل میں برداشت کرنا۔ چھاتی پھٹنا: سخت صدمہ ہونا۔ چھاتی نکال کر چلنا: فخر اور غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔

چھاج (ہ، مذکر) غلہ پھٹکنے کا آلہ۔

چھاج بولا تو بولا چھلنی بھی بولی جس میں بہتر سو چھید: ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی عیب دار شخص بے عیب کی برابری کرے۔ چھاجوں برسنا: بہت زیادہ مینہ برسنا۔ چھاجوں پانی پڑ جانا: نہایت شرمندہ ہونا، بہت زیادہ بارش ہو جانا۔

چھاچھ (ہ، مؤنث) دہی کو بلوکر مکھن نکالنے کے بعد جو سفید مرکب رہ جاتا ہے اسے چھاچھ کہتے ہیں۔

چھاگل [۔گ] (ہ، مؤنث) چمڑے یا موم جامے کی چھوٹی سی مشک۔

چھال (ہ، مؤنث) درخت کا چھلکا۔

چھالا (ہ، مذکر) پھپھولا۔

چھالیا [۔لِ] (ہ، مؤنث) سپاری جو پان میں کھائی جاتی ہے۔

چھان (ہ، مؤنث) دریافت، تحقیقات۔

چھان بین: (مؤنث) تحقیق کرنا، کھوج لگانا۔ چھان مارنا: چپہ چپہ ڈھونڈنا۔ چھاننا: چھلنی سے آٹا نکالنا، ڈھونڈنا۔

چھانٹنا [۔ن] (ہ) چننا، کوئی چیز پسند کر کے الگ کرنا۔

چھاؤں (ہ، مؤنث) سایہ۔

چھاؤنی (ہ، مؤنث) لشکر کے ٹھہرنے کی جگہ، سپاہیوں کا کیمپ۔ چھاؤنی چھانا: ڈیرہ ڈالنا۔

چھب (ہ، مؤنث) سجاوٹ، زیب و زینت، خوب صورتی۔

چھبیلا: (مذکر) اچھی وضع قطع والا۔

چھپ (ہ) چھپنا کا امر۔

چھپائی: (مؤنث) چھاپنے کی اجرت، چھاپا۔ چھپنا: طبع ہونا، شائع ہونا، عکس اُترنا۔

چھپا [چھ] (ہ، صفت) پوشیدہ۔

چھپا رستم: جو شخص فن کا ماہر ہو لیکن اس کا فن ظاہر نہ ہو، جو ظاہر میں مسکین نظر آئے لیکن اصل میں بہت شریر ہو۔ چھپنا: پوشیدہ ہونا، غروب ہونا۔

چھپر [۔پّ] (ہ، مذکر) گھاس پھوس کی چھت۔

چھپر پر پھوس نہ ہونا: مجازاً نہایت غریب ہونا۔ چھپر پھاڑ کر دینا: بغیر کسی وسیلے کے دینا۔ چھپر ٹوٹ پڑنا: اچانک مصیبت آجانا۔ چھپرکھٹ: (مؤنث) وہ پلنگ جس پر چھت یا مسہری ہو۔

چھپکا (ہ، مذکر) پانی کا چھینٹا، چھڑکاؤ۔

چھپکلی [چھ۔ک] (ہ، مؤنث) وہ جانور جو چھت یا دیوار پر رہتا ہے اور مکھی مچھر کھاتا ہے۔

چھت (ہ، مؤنث) مکان کے اوپر کا حصہ، سقف، کوٹھا۔

چھت گیری: (مؤنث) وہ کپڑا، جو چھت کے نیچے لگا دیتے ہیں۔

چھتا [۔تّ] (ہ، مذکر) شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔

چھتا بازار: وہ بازار جس پر چھت پڑی ہو۔

چھتر [۔تّ] (ہ، مذکر) بڑا چھاتا، سائبان۔

چھتری (ہ، مؤنث) چھوٹا چھاتا، ایک آلہ جس کے بیچ میں لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا ہوتا ہے اور لوہے وغیرہ کی سلاخیں اس طرح لگی ہوتی ہیں کہ چاہیں کھول دیں یا بند کردیں، اُوپر کی سلاخوں پر کپڑا منڈھا ہوتا ہے اُسے دھوپ یا بارش سے بچنے کے لیے کھول کر سر پر لگا لیتے ہیں۔

چھٹ [چھ] (ہ، صفت) چھوٹا کا مخفف۔

چھٹ پنا: (صفت) بچپن۔

چھٹ [چھ] (ہ) چھٹنا کا امر۔

چھٹکارا: (مذکر) خلاصی، رہائی۔ چھٹنا: چھوٹنا کا مخفف، نجات پانا۔

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Bought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store